کیا عورت کے ظہار کرنے سے ظہار ہوتا ہے؟

مجیب: مولانا اعظم عطاری مدنی

فتوی نمبر: WAT-3363

تاریخ اجراء: 09 جمادی الاخریٰ 1446 ھ / 12 دسمبر 2024 ء

دارالافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

اگر کسی عورت نے مرد کو اپنے باپ بھائی وغیرہ کے مثل کہا، تو کیا یہ بھی ظہار ہے؟

بِسْمِ اللہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِکِ الْوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَایَةَ الْحَقِّ وَ الصَّوَابِ

بیوی کا اپنے شوہر کو یہ کہنا کہ تم میرے باپ یا یہ کہنا کہ تم میرے بھائی کی مثل ہو، یہ جملہ دو وجوہات کی بنا پر لغو ہے:

ایک تو اس لئے کہ یہاں حقیقت میں ظہار کے الفاظ ہی موجود نہیں کیونکہ ظہار کے لیے ضروری ہوتا ہے کہ کسی عورت کے ساتھ تشبیہ دی جائے جبکہ سوال میں مرد (یعنی باپ یا بھائی) کے ساتھ تشبیہ دی جارہی ہے۔

اور دوسرا اس لیے کہ یہ الفاظ عورت کی جانب سے ادا کئے گئے ہیں، جبکہ عورت اگر ظہار کے حقیقی اور صریح الفاظ استعمال کرے تو تب بھی ظہار نہیں ہوتا کہ جس سے ظہار کیا جائے اس کا بیوی ہونا ضروری ہوتا ہے جبکہ یہاں شوہر سے ظہار کیا جارہا ہے۔

بدائع الصنائع میں ہے: "أما الذي يرجع إلى المظاهر به فمنها أن يكون من جنس النساء حتى لو قال لها: أنت علي كظهر أبي أو ابني لا يصح؛ لأن الظهار عرفا موجبا بالشرع، والشرع إنما ورد بها فيما إذا كان المظاهر به امرأة" ترجمہ: وہ شرائط جو مظاہر بہ یعنی جس کے ساتھ ظہار میں تشبیہ دی جائے، اس مین پایا جانا ضروری ہے۔ ان میں سے ایک یہ ہے کہ وہ عورتوں جنس سے ہو یہی وجہ ہے کہ اگر شوہر نے اپنی بیوی کو یہ کہا کہ: تو مجھ پر میرے باپ یا میرے بیٹے کی پشت کی طرح ہے تو ظہار نہیں ہو گا اس لئے کہ عرفا ظہار شریعت کے ثابت کرنے سے ثابت ہوا ہے اور شریعت صرف عورت کے ساتھ تشبیہ دینے پر ظہار کا حکم ارشاد فرماتی ہے۔ (بدائع الصنائع، جلد 3، صفحہ 233، دار الکتب العلمیۃ، بیروت)

بدائع الصنائع میں ہے "وأما الذي يرجع إلى المظاهر منه فمنها أن تكون زوجته" ترجمہ: جس سے ظہار کیا جائے اس کا بیوی ہونا ضروری ہے۔ (بدائع الصنائع، جلد 3، صفحہ 232، دار الکتب العلمیۃ، بیروت)

مجمع الانہر میں ہے”قالت لزوجها أنت علي كظهر أمي فإنه لغو في الصحيح وفي الجوهرة هذا قول محمد وعليه الفتوى“ترجمہ: عورت نے اپنے شوہر کو کہا: تو مجھ پر میری ماں کی پشت کی مثل ہے تو صحیح مذہب کے مطابق یہ جملہ لغو ہے۔ جوہرہ میں ہے کہ یہ امام محمد کا قول ہے اور اسی پر فتوی ہے۔(مجمع الانہر، جلد1، صفحہ447، دار احیاء التراث العربی)

بہار شریعت میں ہے”عورت مرد سے ظہار کے الفاظ کہے تو ظہار نہیں بلکہ لغو ہیں۔“(بہار شریعت، جلد2، حصہ08، صفحہ207، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)

www.fatwaqa.com | daruliftaahlesunnat | DaruliftaAhlesunnat

Dar-ul-ifta AhleSunnat | feedback@daruliftaahlesunnat.net